More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۱۵ (نظم)

مِل کے رہو

سوال نمبر:(۱) درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

(الف) بنو، کرو، جاؤ، رہو، لڑو۔ اِن میں سے کون سے الفاظ نظم میں ردیف کے طور پر آئے ہیں۔

جواب: نظم میں ردیف کے طور پر آنے والے الفاظ ہیں: "بنو، کرو، رہو "

(ب) "پھول اُجڑے ہیں ہزاروں، تو چمن پایا ہے" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: نظم کے مصرعے "پھول اُجڑے ہیں ہزاروں تو چمن پایا ہے" میں پھول سے مُراد مسلمانوں کی جانب سے دی گئی جانوں کی قربانیاں ہیں جو انہوں نے پاکستان حاصل کرنے کیلئے دیں۔ جبکہ 'چمن' سے مُراد پاکستان ہے جسے بِرصغیر کے مسلمانوں نے بہت زیادہ قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے۔

(ج) اس مصرعے کا کیا مفہوم ہے؟ " اپنے آبا کی طرح صاحب ایمان بنو "۔

جواب: نظم "مِل کے رہو" میں شامل مصرعہ "اپنے آبا کی طرح صاحب ایمان بنو" دراصل مسلمانوں کے شاندار ماضی کی جانب اشارہ ہے کہ جب مسلمانوں میں حقیقی اسلام کی روح زندہ تھی اور وہ صاحب ایمان تھے۔ جس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا پر حکومت عطا فرمائی۔ شاعر آج کے مسلمانوں سے کہہ رہا ہے کہ اگر وہ اپنے آباء و اجداد کی طرح سچے مسلمان اور صاحب ایمان بن جائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ ماضی کی شان و شوکت عطا فرما دے گا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(د) اللہ تعالیٰ کیسے انسانوں پر فخر کرتا ہے۔

جواب: اللہ تعالیٰ سچے اور نیک دِل مسلمانوں پر فخر کرتا ہے۔ وہ مسلمان کہ جو تمام عالمِ اسلام کو ایک جسم کی مانند بنادیں، جو مسلمانوں میں سے تعصب اور تفرقہ کو ختم کر کے بھائی چارے اور مساوات کی فضاء قائم کر دے۔

سوال نمبر: (۲) درج ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے۔

الفاظ	ناز	لہُو	مِلّت	پیار	چمن
ہم معنی	غرور	خون	قوم	محبت	گلشن

سوال نمبر: (۳) اس نظم کی ردیفیں (ردائف) لکھیے۔

جواب: اس نظم کے ردائف ہیں: ہے، کرو، گے، بنو، رہو، ہو۔

سوال نمبر: (۴) اس نظم میں کون کون سی نصیحتیں کی گئی ہیں؟

جواب: نظم ''مل کے رہو'' میں مسلمانوں کو ایسے انسان بننے کی نصیحت کی گئی ہے کہ جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ اور اللہ اُن انسانوں کو پسند کرتا ہے کہ جو سچے مسلمان، شرک اور بُرائیوں سے دور رہتے ہیں۔ نظم میں مسلمانوں اتحاد و اتفاق سے رہنے اور تعصب و تفرقے سے دور رہنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ تاکہ متحد ہو کر مسلمان قوم ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائے اور دشمنانِ اسلام پر غلبہ پائیں اور عالم پر چھا جائیں۔

سوال نمبر: (۵) درج ذیل دُرست جواب پر صحیح کا نشان ( ) لگائیں۔

(الف) ہم سب ایک ہو جائیں تو ہو جائیں گے:

(۱) سونے کی طرح (۲) چاندی کی طرح (۳) ہیرے کی طرح (۴) فولاد کی طرح

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ب) شاعر نے مل کر رہنے کے لئے مثال دی ہے:

(ا) گُل کی (۲) چمن کی (۳) تسبیح کی (۴) وطن کی

(ج) اگر ہم آپس میں لڑیں گے تو:

(ا) مر جائیں گے (۲) غریب ہو جائیں گے (۳) غلام ہو جائیں گے (۴) بکھر جائیں گے

(د) ہم ساری دنیا کے لئے ہیں:

(ا) خادمِ قوم (۲) بھائی بھائی (۳) حکمرانِ عالم (۴) شمعِ ہدایت

(ہ) ہمیں اپنے بزرگوں کی طرح بننا چاہیے:

(ا) صاحبِ دولت (۲) صاحبِ کتاب (۳) صاحبِ ایمان (۴) صاحبِ جائیداد

سوال نمبر:(۶) نظم کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: خلاصہ نظم "مِل کر رہو"

مذکورہ نظم ہماری درسی کتاب میں شامل ہے۔ اس نظم میں شاعر مسلمانوں کی موجودہ حالتِ زار پر بہت نالاں ہے اور مسلمانوں کو تلقین کر رہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو بُرائی، بے دینی اور بے راہ روی سے آزاد کریں اور ایسی تمام عادات اور اطوار چھوڑ دیں کہ جو انکے لئے رُسوائی اور اللہ کی ناراضگی کا سبب بنے۔ شاعر کہتا ہے کہ اگر تفرقہ میں پڑے تو بکھر جاؤ گے اور دنیا میں ٹھکانہ نہیں ملے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام عالم کے مسلمان آپس میں محبت اور اخوت سے رہیں۔ اپنے آباؤ اجداد کی طرح سچے اور پکے مسلمان بنیں تا کہ اللہ اُن پر رحم کرے اور وہ ایک بار پھر دنیا پر اسلام کا پرچم سر بلند کر دیں۔

----

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com